المستدرك

على الصحيحين

(6)

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمه

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

جلد 6

تصنیف

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

ترجمہ

الشيخ الحافظ أبي الفضل محمد شفيق الرحمن القادري الرضوي

شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
فون: 042-37246006

نام کتاب	المستدرک (جلد ششم)
تصنیف	للامام الحافظ ابی عبد اللہ محمد بن عبد اللہ الحاکم النیسابوری
مترجم	الشیخ الحافظ ابی الفضل محمد شفیق الرحمن القادری الرضوی
پروف ریڈنگ	مزمل ریاض انصاری
کمپوزنگ	ورڈ زمیکر
باہتمام	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	دسمبر 2013ء
سرورق	باھو گرافکس
طباعت	اشتیاق اے مشتاق پرنٹرز لاہور
ہدیہ	روپے

ضروری التماس

قارئین کرام! ہم نے اپنی بساط کے مطابق اس کتاب کے متن کی تصحیح میں پوری کوشش کی ہے، تاہم پھر بھی آپ اس میں کوئی غلطی پائیں تو ادارہ کو ضرور مطلع کریں تاکہ وہ درست کر دی جائے۔ ادارہ آپ کا بے حد شکر گزار ہوگا۔

شَرْقِيَّةٌ، فَلَا يَدَعُ اللّٰهُ عَبْدًا فِي قَلْبِهِ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ مِنْ تُقًى اِلَّا قَبَضَتْهُ، حَتّٰى اِذَا فَرَغُوا مِنْ خِيَارِهِمْ بَقِيَ عَجَاجٌ مِنَ النَّاسِ، لَا يَامُرُوْنَ بِمَعْرُوفٍ وَلَا يَنْهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ، وَعَمَدَ كُلُّ حَيٍّ اِلٰى مَا كَانَ يَعْبُدُ آبَاؤُهُمْ مِنَ الْاَوْثَانِ فَيَعْبُدُهُ، حَتّٰى يَتَسَافَدُوا فِي الطُّرُقِ كَمَا تَتَسَافَدُ الْبَهَائِمُ، فَتَقُوْمُ عَلَيْهِمُ السَّاعَةُ، فَمَنْ اَنْبَاَكَ عَنْ شَيْءٍ بَعْدَ هٰذَا فَلَا عِلْمَ لَهُ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ عَلٰى شَرْطِهِمَا مَوْقُوفٌ

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8410 – علی شرط البخاری ومسلم موقوف

✧✧ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں: کعبہ کا آخری واقعہ یہ ہوگا کہ ایک لشکر بیت اللہ پر چڑھائی کرے گا، مسلمان ان کے مقابلے کے لئے نکلیں گے، لیکن اللہ تعالیٰ ان کے پیچھے مشرق سے چلنے والی ہوا بھیجے گا، وہ ان تمام لوگوں کی روح قبض کرلے گی جن کے دلوں میں ذرہ برابر بھی ایمان ہوگا، حتیٰ کہ دنیا نیک لوگوں سے خالی ہوجائے گی، کمینے لوگ رہ جائیں گے، وہ نہ نیکی کا حکم دیں گے اور نہ برائی سے منع کریں گے، اور تمام لوگ اپنے آباؤ اجداد کی طرح بتوں کے پجاری بن جائیں گے، جانوروں کی طرح گلیوں، بازاروں میں بدکاریاں کریں گے، ان لوگوں پر قیامت قائم ہوجائے گی۔ اتنی تفصیلی گفتگو کے بعد اگر تمہیں کوئی اس سے مختلف بات سنائے تو وہ علم سے خالی ہوگا۔

8411 – اَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ اَيُّوبَ، ثَنَا اَبُوْ حَاتِمٍ الرَّازِيُّ، ثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوْسَى، اَنْبَاَ بَشِيْرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ اَبِيْهِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اِنَّ لِلّٰهِ رِيحًا يَبْعَثُهَا عَلٰى رَاْسِ مِائَةِ سَنَةٍ تَقْبِضُ رُوحَ كُلِّ مُؤْمِنٍ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ"

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8411 – صحيح

✧✧ حضرت عبداللہ بن بریدہ اپنے والد کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ سو سال کے بعد ایک ہوا بھیجے گا جو ہر مومن کی روح کو قبض کرلے گی۔

۞۞ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے لیکن امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ اور امام مسلم رحمۃ اللہ علیہ نے اس کو نقل نہیں کیا۔

8412 – حَدَّثَنَا اَبُو الْعَبَّاسِ مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ، ثَنَا بَحْرُ بْنُ نَصْرٍ، ثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهْبٍ، اَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ، عَنْ دَرَّاجٍ، عَنِ ابْنِ حُجَيْرَةَ، عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: سَيَاْتِي عَلٰى اُمَّتِي زَمَانٌ تَكْثُرُ فِيهِ الْقُرَّاءُ، وَتَقِلُّ الْفُقَهَاءُ وَيُقْبَضُ الْعِلْمُ، وَيَكْثُرُ الْهَرْجُ قَالُوْا: وَمَا الْهَرْجُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الْقَتْلُ بَيْنَكُمْ، ثُمَّ يَاْتِي بَعْدَ ذٰلِكَ زَمَانٌ يَقْرَاُ الْقُرْآنَ رِجَالٌ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ، ثُمَّ يَاْتِي مِنْ بَعْدِ ذٰلِكَ زَمَانٌ يُجَادِلُ الْمُنَافِقُ الْكَافِرُ الْمُشْرِكُ بِاللّٰهِ الْمُؤْمِنَ بِمِثْلِ مَا يَقُوْلُ

هٰذَا حَدِيْثٌ صَحِيْحُ الْاِسْنَادِ، وَلَمْ يُخْرِجَاهُ"

(التعليق – من تلخيص الذهبی)8412 – صحيح